

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU

8674/04
9686/04

Paper 4 Texts

May/June 2004

2 hours 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet. Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in. Write in dark blue or black pen on both sides of the paper. Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose one question from Section 1, one from Section 2 and one other.

Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided. You should write between 500 and 600 words for each answer. Dictionaries are not permitted. You may take unannotated set texts into the examination. All questions in this paper carry equal marks. You are advised to divide your time equally between your answers. At the end of the examination, fasten all your work securely together.

جواب لکھنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھ لیں۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی مہیا کی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر ہر جوابی کاپی پر لکھیں۔

صفحات کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کے قلم سے جوابات لکھیں۔

اسٹپلو، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند یا کرکشن فلویڈ استعمال نہ کریں۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

آپ ایسی نصابی کتابیں کمرہ امتحان میں لے جاسکتے ہیں جن پر ہاتھ سے کچھ لکھا ہوا نہ ہو۔

کوئی سے تین سوالوں کے جواب دیں لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہئے۔ آپ کے لئے پہلے اور دوسرے

حصے سے ایک ایک سوال کا جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصے سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

اپنے جواب اردو میں لکھیں۔

آپ کا ہر جواب 500 سے 600 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔

اس پرپے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔

امتحان کے آخر میں تمام جوابی کاپیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے نتھی کر دیں۔

۱۔ منتخب غزلیں

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) درج ذیل اشعار کی تشریح اس طرح کیجئے کہ ان کا مفہوم اور شعری حسن پوری طرح واضح ہو جائے۔

حسن بے پروا کو خود بین و خود آرا کر دیا	کیا کیا میں نے کہ اظہار تمنا کر دیا
بڑھ گئیں تم سے تو مل کر اور بھی بے تابیاں	ہم یہ سمجھے تھے کہ اب دل کو شکیبہ کر دیا
ہم رہے یاں تک تری خدمت میں سرگرم نیاز	تجھ کو آخر آشنائے ناز بے جا کر دیا
عشق سے تیرے بڑھے کیا کیا جنوں کے مرتبے	مہر ذروں کو کیا قطروں کو دریا کر دیا

سب غلط کہتے تھے لطف یار کو وجہ سکوں

درد دل اس نے تو حسرت اور دونا کر دیا

یا

(ب) میر کو خدائے سخن کیوں کہا جاتا ہے۔ اس بارے میں اپنی رائے لکھیں۔

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کرتے ہوئے غالب کی شاعری کا تفصیلی جائزہ لیجئے۔

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھرنے آئے کیوں روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں؟
 جب وہ جمال دل فروز صورت مہر نیم روز آپ ہی ہوں نظارہ سوز پردے میں منہ چھپائے کیوں؟
 قید حیات و بند غم اصل میں دونوں ایک ہیں موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں؟
 واں وہ غرور عزّ و نازیباں یہ حجاب پاس وضع راہ میں ہم ملیں کہاں بزم میں وہ بلائے کیوں؟

غالب خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں؟
 رویے زار زار کیا؟ کیجئے ہائے ہائے کیوں؟

یا

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) نظیر اکبر آبادی کی نظم " آدمی نامہ " کے موضوع اور محاسن کا جائزہ لیتے ہوئے اس نظم کے درج ذیل اشعار پر خصوصی روشنی ڈالیے۔

فرعون نے کیا تھا جو دعویٰ خدائی کا
 ہڈاد بھی بہشت بنا کر ہوا خدا
 نمرود بھی خدا ہی کہاتا تھا بر ملا
 یہ بات ہے سمجھنے کی آگے کہوں میں کیا
 یاں تک جو ہو چکا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

یا

(ب) اقبال کی نظم " جبریل اور ابلیس " کے حوالے سے ان کی شاعری کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) اقبال کی نظم ”شکوہ“ کے درج ذیل اشعار کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے اس طرح کیجئے کہ ان کا مفہوم پوری طرح واضح ہو جائے۔

ہم سے پہلے تھا عجب تیرے جہاں کا منظر کہیں مسجود تھے پتھر کہیں معبود شجر
خوگر پیکر محسوس تھی انساں کی نظر مانتا پر کوئی ان دیکھے خدا کو کیوں کر

تجھ کو معلوم ہے لیتا تھا کوئی نام ترا
قوت بازوئے مسلم نے کیا کام ترا

تھے ہمیں ایک ترے معرکہ آراؤں میں خشکیوں میں کبھی لڑتے کبھی دریاؤں میں
دیں اذائیں کبھی یورپ کے کلیساؤں میں کبھی افریقہ کے پتے ہوئے صحراؤں میں

شان آنکھوں میں نہ چھپتی تھی جہاں داروں کی
کلمہ پڑھتے تھے ہم چھاؤں میں تلواروں کی

یا

(ب) اقبال کی شاعری محض ذاتی جذبات و احساسات کے اظہار کا نام نہیں بلکہ اس سے قوموں کی اصلاح اور بیداری کا کام بھی لیا جاسکتا ہے۔ اس بارے میں اپنے خیالات قلمبند کیجئے۔

5 Mirza Ruswa, *Umrao Jaan Ada*

۵۔ مرزا رسوا - امراؤ جان ادا

(الف) ” امراؤ جان ادا “ کے حوالے سے انیسویں صدی کے لکھنؤ کے معاشرے کی جو تصویر آپ کے ذہن میں آتی ہے اس پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔

یا

(ب) ” امراؤ جان ادا “ کے کس مردانہ کردار نے آپ کو سب سے زیادہ متاثر کیا ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔

[25]

6 Nazir Ahmad, *Miratul-Uroos*

۶۔ نذیر احمد - مرآة العروس

(الف) ڈپٹی نذیر احمد نے اپنے زمانے کی روح کو ” مرآة العروس “ میں اسیر کر لیا ہے۔ اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار تفصیل سے کیجئے۔

یا

(ب) ” مرآة العروس “ میں ڈپٹی نذیر احمد قصہ نویس سے زیادہ ایک واعظ نظر آتے ہیں۔ ناول کی روشنی میں اس بیان پر تبصرہ کیجئے۔

[25]

امتیاز علی تاج - انار کلی

(الف) ”امتیاز علی تاج“ کے فن نے انار کلی کو حقیقت کا روپ دے دیا ہے۔ اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار تفصیل سے کیجئے۔

یا

(ب) شہنشاہ اکبر کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔

[25]

۸ - اردو کے تیرہ افسانے

(الف) افسانہ ”چوتھی کا جوڑا“ ایک معاشرے کا درد کو ب ہے۔ واقعات کے حوالے سے اس بیان پر تفصیلی تبصرہ کیجئے۔

یا

(ب) افسانہ ”کفن“ پڑھنے والا ہر لمحہ یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ اُس معاشرے کے اندر سانس لے رہا ہے۔ اس بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

[25]

Copyright Acknowledgements:

Every reasonable effort has been made to trace all copyright holders. The publishers will be pleased to hear from anyone whose rights we have unwittingly infringed.

University of Cambridge International Examinations is part of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.